سوال

(215) برقعہ جو عورتیں پہنتی ہیں اس میں چہرہ کھلا رہنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

برقعہ جو عورتیں پہنتی ہیں اس میں چہرہ کھلا رہنا جائز ہے۔ کیوں کہ نماز میں عورتوں کا منہ کھلا رہتا ہے اس وجہ سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز میںجو حکم ہے وہی حکم نماز سے باہر ہے۔ اس کی دلیل یںحدیث واضح پش کی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اجنبی مردوں کے سامنے نماز پڑھ رہی ہوں توچہرہ چھپا کر پڑھیں اور اگر تنہا پڑھیں یا اپنے محرم کے سامنے پڑھیں توچہرہ کاچھپانا ضروری نہیں۔ تفسیر ابن جریر اور اسلامی پردہ ۴۳ میں اس کی تفصیل موجود ہے نماز کا حکم اور ہے اور باہر اجنبی لوگوں کے سامنے کا حکم اور ہے ایک دوسرے پر قیاس نہیں کرنا چاہیے۔

مولانا عبد السلام بستوی دہلوی

(اہل حدیث دہلی جلد ۵، ش ۲۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 285

محدث فتویٰ